۷۸۶_۹۲

خوشا مسجد و مدرسہ خانقاہے
کہ در وے بود قیل و قال محمد صلی اللہ علیہ وسلم

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصۡلُھَا ثَابِتٌ وَّ فَرۡعُھَا فِی السَّمَاءِ
یہ وہ پاک شجر ہے کہ جس کی جڑ زمین پر ہے اور شاخیں آسمان پر ہیں

شجرۂ طیبہ

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ

پیر طریقت

حضرت علامہ صوفی محمد ظہیر عالم قادری چشتی برکاتی

خانقاہ تحریک راہِ سلوک سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ
قادری نگر چاند پور ضلع مراد آباد (یو پی) پن کوڈ 244402

شجرۂ عالیہ قادریہ

رِضْوَانُ اللّٰہِ تَعَالیٰ عَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنَ

یا الٰہی ! رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یا رسول اللہ کرم کیجیے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رو شہید کربلا کے واسطے

سیّد سجاد کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علم حق دے باقر علم ہدیٰ کے واسطے

صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہر معروف وسری معروف دے بیخود سری
جُند حق میں گن جُنید باصفا کے واسطے

بہر شبلی شیرِ حق دُنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبد واحد بے ریا کے واسطے

بوالفرح کا صدقہ کر غم کو فرح دے حسن و سعد
بوالحسن اور بوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا
قدرِ عبد القادرِ قدرت نما کے واسطے

اَحْسَنَ اللہ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق تاج الاصفیا کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دین محیِ جاں فزا کے واسطے

طورِ عرفان و علو و حمد و حسنٰی و بہا
دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دِل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا مولیٰ جمالِ الاولیاء کے واسطے

دے محمد کے لیے روزی کر احمد کے لیے
خوانِ فضل اللہ سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دُنیا کی مجھے برکات دے برکات سے
عشقِ حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہل بیت دے آلِ محمد کے لیے
کر شہیدِ عشق حمزہ پیشوا کے واسطے

دِل کو اچھا تن کو سُتھرا جان کو پُر نور کر
اچھے پیارے شمسِ دیں بدرُ العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

نورِ قلب و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے
بوالحسینِ احمدِ نوری لقاء کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمد مرسَل مجھے
میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے
رحم فرماں آلِ رحماں مصطفیٰ کے واسطے

کر عطا راہِ حقیقت اور ہر میدان میں
دے ظفریابی مظفر رہنما کے واسطے
حق پہ رکھ حق پر اُٹھا حقانیت کا ساتھ ہو
کر نثار حق رئیسِ با صفا کے واسطے
یا الٰہی ہم کو بحر معرفت میں غرق کر
حضرت خواجہ ظہیر الاولیاء کے واسطے
صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بینوا کے واسطے

شجرۂ عالیہ چشتیہ

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر
ستھرے پیارے نورِ حق شمس الضحیٰ کے واسطے
دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پر نور کر
اچھے پیارے شمس دیں بدر العلیٰ کے واسطے
دونوں عالم میں ہو مجھ پر تیری رحمت کا نزول
شہ امیر عالم جنابِ باصفا کے واسطے

نامِ نامی جن کا ہے حضرت غلام محی الدیں
بخش دے مجھ کو توان کے اتقا کے واسطے

مجھ کو اولادِ رسول باصفا کا رکھ غلام
میرے مولیٰ آلِ پاک مصطفیٰ کے واسطے

قول و فعل و حال سب میں مجھ کو تو سچا ہی رکھ
شہ محمد صادق مرد خدا کے واسطے

دو جہاں میں خادم آل رسول اللہ رکھ
حضرت آل رسو ل مقتدا کے واسطے

نور ایماں نور قلب و نور قبر و حشر دے
بوالحسین احمد نوری لقا کے واسطے

میری قسمت کی برائی نیکیوں سے دور کر
حضرت بو القاسم خیر وہدیٰ کے واسطے

حُبّ اولاد رسُول پاک دے دل میں رچا
شاہِ اولاد رسول رہنما کے واسطے

یا الٰہی بہر حضرت مصطفیٰ حیدر حسن
حسن سیرت کر عطا با اولیاء کے واسطے

کر عطا راہِ حقیقت اور ہر میدان میں حق
دے ظفر یابی مظفر رہنما کے واسطے

حق پہ رکھ حق پر اٹھا حقانیت کا ساتھ ہو
کر نثارِ حق رئیس باصفا کے واسطے

یا الٰہی ہم کو بحر معرفت میں غرق کر
حضرت خواجہ ظہیر الاولیاء کے واسطے

صدقہ ان اعیان کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے

الٰہی بحرمت ایں مشائخ کرام عاقبت.........
...........بخیر.........خود گردانی آمین

دستخط...

تاریخ..............ماہ..........ھ مطابق

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فاتحہ سلسلہ: یہ شجرہ مبارکہ ہر روز بعد نماز صبح ایک بار پڑھ لیا کریں بعدہٗ درود غوثیہ سات بار، الحمد شریف ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار، قل ھو اللہ شریف سات بار پھر درود غوثیہ تین بار پڑھکر اس کا ثواب ان تمام مشائخ کرام کی ارواح طیبہ کو نذر کریں جس کے ہاتھ پر بیعت کی ہے اگر وہ زندہ ہے تو اس کے لیے دُعائے عافیت وسلامت کریں ورنہ اس کا نام بھی شامل فاتحہ کریں۔

درودغوثیہ یہ ھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

پنج گنج قادریہ: بعد نماز صبح: یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز ظہر: یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز عصر: یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ بعد نمازِ مغرب: یَا سَتَّارُ یَا اَللّٰہُ۔ بعد نماز عشاء: یَا غَفَّارُ یَا اَللّٰہُ سب ۱۰۰ سو ۱۰۰ سو بار اول و آخر تین تین بار درود شریف۔ اس کی مداومت سے بیشمار برکات دین ودنیا ظاہر ہوں گے نیز بعد نماز فجر قبل طلوع آفتاب اور بعد نماز مغرب دس ۱۰ بار حَسْبِیَ اللّٰہُ

لَآاِلٰـهَ اِلَّاهُـوَ۔ عَـلَيْـهِ تَـوَكَّـلْتُ وَهُوَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۱۰بار۔ رَبِّ اَنِّـیْ مَسَّـنِـیَ الـضُّرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ۔ ۱۰بار۔رَبِّ اِنِّـیْ مَـغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۱۰بار۔ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُـوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ دس بار۔اَللّٰهُمَّ اِنَّـا نَـجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَـعُـوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ۱۰بار۔اس کی مداومت سے سب کام بنیں گے دشمن مغلوب رہیں گے۔

قضائے حاجات وحصول ظفر ومغلوبی دشمناں

(۱) اَللّٰـهُ رَبِّـیْ لَاشَرِيْكَ لَهٗ آٹھ سو چوہتر بار ۸۷۴ بار۔اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف۔اس قدر عدد معین باوضو قبلہ رو دوزانو بیٹھ کر روزانہ تا حصول مراد پڑھیں اور اسی کلمہ کو اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے وضو بے وضو ہر حال میں بے گنتی بے شمار زبان سے جاری رکھیں۔

(۲) حَسْبُـنَـا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ ساڑھے چار سو بار روزانہ تا حصول مراد اول وآخر درود شریف گیارہ بار جس

وقت گھبراہٹ ہواسی کلمہ کی بے شمار تکثیر کریں۔

(۳) بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار طفیل حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر" اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف تا حصول مراد یہ تینوں عمل امور مذکورہ کے لیے نہایت مجرب و سہل الحصُول ہیں۔ ان سے غفلت نہ کی جائے۔ دلائل الخیرات کا ورد رکھیں و نیز قصیدہ بردہ شریف کا بھی۔

جب کوئی حاجت پیش آئے، ہر ایک اُتنے اُتنے اعداد معینہ پر پڑھا جائے۔ پہلے اور دوسرے کے لیے کوئی وقت مین نہیں جس وقت چاہیں پڑھیں اور تیسرے کا وقت بعد نماز عشاء ہے۔

جب تک مراد بر نہ آئے تینوں اسی ترکیب سے پڑھیں جائیں اور جس زمانے میں کوئی حاجت خاص در پیش نہ ہو تو پہلے اور دوسرے کو ۱۰۰ سو ۱۰۰ سو بار روزانہ پڑھ لیا کریں۔ اول و آخر درود شریف تین تین بار۔

ذکر نفی و اثبات

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۲۰۰ بار، اِلَّا اللّٰہ ۴۰۰ بار، اَللّٰہ اَللّٰہُ ۶۰۰

بار، اول وآخر تین تین بار، درود شریف۔ فَاذْكُرُوْنِیْ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْلِیْ وَلَاتَكْفُرُوْنَ۔ پڑھکر اپنے اوپر دم کرے پھر ذکر جہر شروع کرے۔ یہ ذکر دوازدہ تسبیح ہے اس کے بعد حق حق سو مرتبہ کم وبیش بطور سہ ضربی یا چہار ضربی۔

ضروری ہدایت

(۱) مذہب اہل سنت وجماعت پر قائم رہیں جس پر علماء حرمین شریفین ہیں۔ سنیوں کے جتنے مخالف مثلاً وہابی، دیوبندی، رافضی، تبلیغی، مودودی، ندوی، نیچیری، غیر مقلد، قادیانی وغیرہم ہیں سب سے جدا رہیں اور سب کو اپنا دشمن اور مخالف جانیں ان کی بات نہ سنیں، ان کے پاس نہ بیٹھیں۔ ان کی کوئی تحریر نہ دیکھیں کہ شیطان کو معاذاللہ دل میں وسوسہ ڈالتے کچھ دیر نہیں لگتی آدمی کو جہاں مال یا آبرو کا اندیشہ ہو ہرگز نہ جائے گا۔ دین وایمان سب سے زیادہ عزیز چیز ہے۔ ان کی محافظت میں حد سے زیادہ کوشش فرض ہے۔ مال اور دنیا کی عزت دنیا کی زندگی دنیا ہی تک ہیں۔ دین وایمان سے

ہمیشگی کے گھر میں کام پڑنا ان کی قدر سب سے زیادہ لازم ہے۔

(۲) نماز پنج گانہ کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ مردوں کو مسجد و جماعت کا التزام بھی واجب ہے بے نمازی مسلمان گویا تصویر کا آدمی ہے کہ ظاہری صورت انسان کی مگر انسان کا کام کچھ نہیں ہے۔ بے نمازی وہی نہیں ہے۔ جو کبھی نہ پڑھے بلکہ جو قصداً ایک وقت کی بھی کھودے، بے نمازی ہے کسی کی نوکری ملازمت خواہ تجارت وغیرہ کسی حاجت کے سبب نماز قضا کر دینی سخت ناشکری، پرلے سرے کی نادانی ہے۔ کوئی آقا یہاں تک کہ کافر کا بھی اگر نوکر کوئی ہو اپنے ملازم کو نماز سے باز نہیں رکھ سکتا اور اگر منع کرے تو ایسی نوکری ہی حرام قطعی ہے اور کوئی وسیلہ رزق نماز کھو کر برکت نہیں لا سکتا۔ رزق تو اس کے ہاتھ میں ہے جس نے نماز فرض کی ہے اور اس کے ترک پر سخت غضب فرماتا ہے۔ وَالعِیَاذُ بِاللّٰہِ تَعَالیٰ۔

(۳) جتنی نمازیں قضا ہو گئی ہیں سب کا ایسا حساب لگائیں کہ تخمینے میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ

سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ نہایت جلد ادا کریں کاہلی نہ کریں کہ موت کا وقت معلوم نہیں اور جب تک فرض ذمہ پر باقی ہوتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کی جاتی۔ قضا نمازیں جب متعدد ہو جائیں، مثلاً ۱۰۰ بار کی فجر قضا ہے تو ہر بار یوں نیت کریں کہ سب میں پہلی وہ فجر جو مجھ سے قضا ہوئی۔ یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں میں جو سب سے پہلی ہے اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کریں۔ قضا میں فقط فرض اور وتر یعنی ہر دن اور رات کی ۲۰ رکعت ادا کی جاتی ہیں۔

(۴) جتنے روزے بھی قضا ہوئے ہوں دوسرا رمضان آنے سے پہلے ادا کر لیے جائیں کہ حدیث شریف میں ہے جب تک پچھلے رمضان کے روزوں کی قضا نہ کر لی جائے اگلے روزے قبول نہیں ہوئے۔

(۵) جو صاحب مال ہیں زکوٰۃ بھی دیں جتنے برسوں کی نہ دی ہو فوراً حساب کر کے ادا کریں۔ ہر سال کی زکوٰۃ سال تمام ہونے سے پہلے دے دیا کریں سال تمام ہونے کے بعد دیر لگانا گناہ ہے۔ لہٰذا شروع سال سے رفتہ رفتہ دیتے رہیں سال تمام

پر حساب کریں اگر پوری ادا ہوگئی ہو بہتر، ورنہ جتنی باقی ہو فوراً دے دیں اور اگر کچھ زیادہ نکل گیا ہے تو وہ آئندہ سال میں مجرا کرلیں اللہ عزوجل کسی کا نیک کام ضائع نہیں کرتا۔

(۶) صاحب استطاعت پر حج فرض اعظم ہے۔ اللہ عزوجل نے اس کی فرضیت بیان کر کے فرمایا۔ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ اور جو کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔ نبی ﷺ نے تارک حج کو فرمایا ہے کہ۔ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر وَالْعِيَاذُ بِاللّٰهِ۔ اندیشوں کے باعث باز نہ رہے۔

(۷) کذب، فحش، چغلی، غیبت، زنا، لواطت، ظلم، خیانت، ریا، تکبر، داڑھی منڈانا یا کتروانا، فاسقوں کی وضع پہننا ہر بری خصلت سے بچیں۔ جو ان کے باتوں کا عامل رہے گا۔

اللہ ورسول کے وعدے سے اس کے لیے جنت ہے۔ جَلَّ جَلَالُهٗ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ۔

یاراں بکوشید

کئے جاؤ کوشش مرے دوستو نہ کوشش سے اک آن کو تم جھکو

خدا کی طلب میں سعی کرتے رہو جتنے ہو سکے مجاہدے کرو

حضور پرنور علیہ الصلاۃ والسلام فرماتے ہیں مَنْ طَلَبَ شَیْئًا وَّجَدَّ وَجَدَ جو کسی شے کا طالب ہوگا اور کوشش کرے گا، پالے گا۔ حدیث ہی کا ارشاد ہے۔ مَنْ طَلَبَ اللّٰہَ وَجَدَہٗ۔ ہاں ہاں بڑھو چلو۔ برابر بڑھے چلو محبت وایمان شرط ہے۔ پیر کی محبت رسول کی محبت ہے۔ رسول کی محبت خدا کی محبت ہے۔ جتنی محبت زیادہ ہوگی اور جتنی عقیدت پختہ اتنا ہی فائدہ زیادہ سے زیادہ ہوگا۔ اگر چہ پیر از آحاد ناس ہو وہ باکمال نہ ہو مگر پیر صحیح ہو کہ شرائط پیری کا جامع ہو سلسلہ متصل ہوگا تو سرکار فیض سے ضرور فیض ملے گا۔

تصور شیخ

خلوت میں آوازوں سے دور ہو بمکان شیخ اور وصال

ہوگیا ہوتو جس طرف مزارِ شیخ ہو متوجہ ہوکر بیٹھے۔ محض خاموش باادب بکمال خشوع اور صورت شیخ کا تصور کرے اور اپنے آپ کو ان کے حضور جانے اور یہ خیال دل میں جمائے کہ سرکار رسالت علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام سے انوار فیوض شیخ کے قلب پر فائز ہورہے ہیں اور میرا قلب قلب شیخ کے نیچے بحالت دریوزہ گری لگا ہوا ہے اس میں سے انوار و فیوض اُبل اُبل کر میرے دل میں آرہے ہیں اس تصور کو بڑھایئے یہاں تک کہ جم جائے اور تکلف کی حاجت نہ رہے اس کی انتہا یہ صورت شیخ خود متمثل ہوکر مرید کے ساتھ رہے گی اور ہر کام میں مدد کرے گی اور اس راہ میں جو مشکل اسے پیش آئے گی اس کا حل بتائے گی۔

فقط والسلام

محمد ظہیر عالم قادری عفی عنہ

(مولانا) امیر الدین رضوی

مدرسہ حنفیہ غوثیہ انوار العلوم، سورج پور، پوربی چمپارن (بہار)